سورۃ الاعراف

ایک جائزہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓمّٓصٓ ۚ ﴿۱﴾ کِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ فَلَا یَکُنۡ فِیۡ صَدۡرِکَ حَرَجٌ مِّنۡہُ لِتُنۡذِرَ بِہٖ وَ ذِکۡرٰی
لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکُمۡ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ وَ لَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءَ ؕ
قَلِیۡلًا مَّا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ کَمۡ مِّنۡ قَرۡیَۃٍ اَہۡلَکۡنٰہَا فَجَآءَہَا بَاۡسُنَا بَیَاتًا اَوۡ ہُمۡ
قَآئِلُوۡنَ ﴿۴﴾ فَمَا کَانَ دَعۡوٰىہُمۡ اِذۡ جَآءَہُمۡ بَاۡسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا کُنَّا ظٰلِمِیۡنَ ﴿۵﴾
فَلَنَسۡـَٔلَنَّ الَّذِیۡنَ اُرۡسِلَ اِلَیۡہِمۡ وَ لَنَسۡـَٔلَنَّ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۙ ﴿۶﴾ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیۡہِمۡ
بِعِلۡمٍ وَّ مَا کُنَّا غَآئِبِیۡنَ ﴿۷﴾ وَ الۡوَزۡنُ یَوۡمَئِذِۣ الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُہٗ
فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ مَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِیۡنُہٗ فَاُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا
اَنۡفُسَہُمۡ بِمَا کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا یَظۡلِمُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ لَقَدۡ مَکَّنّٰکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ وَ جَعَلۡنَا لَکُمۡ فِیۡہَا
مَعَایِشَ ؕ قَلِیۡلًا مَّا تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ع

سُوْرَةُ الْاَعْرَاف

- نام۔ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ - وہ سورت جس میں اعراف کا ذکر ہے
- زمانۂ نزول – یہ سورت بھی سابقہ سورت (الانعام) کے ساتھ (۱۱-۱۳ نبوی کے) زمانے میں نازل ہوئی

الاعراف کے معنی- الاعراف، عُرف کی جمع ہے جس کا مطلب ہے اونچا مقام (جیسے ٹیلہ یا پہاڑی)، مفسرین کے مطابق اعراف جنت اور جہنم کے درمیان ایک اونچی جگہ کا نام ہے یہاں ان لوگوں کو کھڑا کیا جائے گا جن کی نیکیاں اور بدیاں میزان میں برابر اتریں گی۔ وہاں سے اصحاب اعراف جنت والوں کو جنت میں اور جہنمیوں کو جہنم میں دیکھیں گے، تب تک ان کا معاملہ مؤخر رکھا جائے گا (لیکن یہ سورت کا موضوع نہیں ہے)

- سُوْرَةُ الْاَعْرَاف قرآن کریم کی طویل ترین مکی سورت ہے حجم کے اعتبار سے، جس کی ۲۰۶ آیات اور ۲۴ رکوع ہیں

سورت کا موضوع: اس سورت کا مرکزی مضمون "دعوتِ رسالت" ہے لیکن اس دعوت میں انذار (تنبیہ اور خبرداری) کا رنگ بہت نمایاں ہے۔ قریش مکہ کو صاف صاف دھمکی دی گئی ہے کہ اگر تم نے اپنی روش نہ بدلی تو بس سمجھ لو کہ اب تم خدا کے عذاب کی زد میں ہو۔ اور ساتھ ساتھ انہیں پچھلی قوموں کی تاریخ بھی بتا دی گئی کہ وہ کس انجام سے دوچار ہوئیں اور ان کا جرم بھی یہی تھا جو قریش کا ہے یعنی تکذیب، لہٰذا ان اقوام کی ہلاکت سے عبرت حاصل کرو، اللہ اور اس کے آخری رسول محمد ﷺ پر ایمان لے آؤ

سُوْرَةُ الْاَعْرَاف

سورت کے کلیدی مضامین :

1. قوموں کے قانون ہلاکت (Law of annihilation) اور قانون استبدال (Law of replacement) کی وضاحت، اس سے قَریشِ مکہ کو تنبیہ اور عبرت کی دعوت، جزیرۃ العرب اور اس کے گرد و نواح میں تباہ شدہ چھ اقوام کی جانشینی اور تباہی کی سرگذشت اور ان پر تبصرے (ان کی تکذیب اور ان کے متکبرانہ رویوں کی نشاندہی) ۔اس عنوان میں کئی ذیلی مباحث و مضامین

2. قصہ آدمؑ و ابلیس کا تفصیلی ذکر، اس قصے کے کئی سبق آموز پہلوؤں کا ذکر، اولادِ آدم کو ابلیس کے شر سے بچنے کی ہدایت، ابلیس کے طریقہ کار کی وضاحت اور اس سے آگہی ۔ اس عنوان میں بھی کئی ذیلی مباحث و مضامین

3. متکبر قیادت کے رویوں کی نشاندہی (قوموں کے تکبر کا ذکر جن کے سبب انہیں ہلاک کیا گیا، رسولوں کی دعوت کو جھٹلانے والی متکبر قوم اور عمائدین ۔ ہر گز جنت میں داخل نہ ہوں گے) ۔ اس ضمن میں تاریخ سے استشہاد

4. رسالت (توحید اور معاد) کا مضمون (مکی سورتوں کے اسلوب کے مطابق)، مختلف انبیاء کی دعوتِ الوہیت کا تذکرہ (نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، شعیبؑ علیہم السلام کی دعوتِ توحید کا ذکر)

5. آپ ﷺ کی رسالت کی حقانیت کے دلائل ۔ (تاریخ دلائل، آپؐ کا ذکر سابقہ کتب تورات و انجیل میں) عملی اور واقعاتی دلائل، آپؐ نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے روکتے ہیں، پاک چیزوں کو حلال اور ناپاک چیزوں کو حرام ٹھہراتے ہیں، معاشی اور سماجی انصاف کے علمبردار ہیں، غلط عقائد و اوہام کے بوجھ اتارتے ہیں

انسانیت کو شرک، بدعت، استحصال اور ظلم وزیادتی کے پھندوں سے انسانیت کو نجات دیکر آزاد کرنا چاہتے ہیں

6. آپؐ کے ۶ نکاتی مشن کی وضاحت - ((۱) امر بالمعروف، (۲) نہی عن المنکر، (۳) طیبات کی تحلیل، (۴) خبائث کی تحریم، (۵) اوہام اور عقائد کے بوجھوں سے نجات، (۶) سماجی اور معاشی ظلم واستحصال سے نجات

7. اختتامیہ (عہدِ الست کا ذکر، آپ ﷺ اور مسلمانوں کو ہدایات

(دعوت و تبلیغ کا کام جاری رکھنے کی ہدایت، انکار کرنے والوں کے ساتھ نرمی اختیار کرنے کی ہدایت، امر بالمعروف کا فریضہ سرانجام دینے کا حکم، جاہلوں سے نہ الجھنے کی تلقین، شیطان کی اکساہٹوں پر اللہ کی پناہ حاصل کیرنے کی تلقین، قرآن کی تلاوت کو خاموشی اور پوری توجہ سے سننے کا حکم، صبح وشام (غفلت کی زندگی سے اجتناب کرتے ہوئے)، دل اور زبان سے اللہ کا ذکر کرنے کی ہدایت، اللہ کی یاد سے غفلت اختیار کرنے والوں میں شامل نہ ہونے کی تلقین

سُوْرَۃُ الْاَنْعَام اور سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف

	سُوْرَۃُ الْاَنْعَام	سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف
✓ زمانہ نزول	قیامِ مکہ کے آخری دور میں نازل ہوئی	اس کا زمانہ نزول بھی تقریباً یہی ہے
• خطاب	قریش (اہلِ مکہ سے)	قریش (اہلِ مکہ سے)
▪ بنیادی مباحث	توحید، رسالت، معاد، اصل دین ابراہیم کی وضاحت، عرب جاہلیت پر بھرپور تنقید (اسلامی نظریہ حیات کی بنیاد وارتقاء)	رسالت (رسول کی بعثت کے تقاضے)، قصص الانبیاء، اسلامی عقائد و نظریات کے مباحث لیکن مختلف اسلوب میں (انسانی تاریخی زاویے سے- ایمانی قافلے کا ذکر)
○ استدلال	عقل و فطرت اور آفاق وانفس کے شواہد سے استدلال	تاریخی شواہد (سابقہ قوموں کے انجام) سے استدلال
○ استدلال	التذکیر بآلاء اللّٰہ (اللّٰہ کی نعمتوں اور قدرتوں سے استدلال)	التذکیر بِایّام اللّٰہ (اللّٰہ کے دنوں کے حوالے سے استدلال)
← مضامین	– شرک کی نفی اور عقیدہ توحید کی دعوت – جاہلیت کے مروجہ توہمات کی تردید – عقیدۂ معاد کی تبلیغ – اخلاقی اصولوں کا بیان جن پر اسلامی سوسائٹی کی تعمیر – منکرین کو انکی غفلت، انکار اور نادانستہ خود کشی پر نصیحت، تنبیہ اور تہدید – قرآن کے ذریعے سے اتمامِ حجت کا بیان	– توحید، رسالت، معاد، قرآن کا مقصد (انذار)- – نوحؑ، ھودؑ، صالحؑ، لوطؑ، شعیبؑ، موسیٰؑ کی اپنی اپنی قوم کو دعوت ایمان، ان کی تکذیب، ان کی ہلاکت (جو قومیں فساد فی الارض کی مرتکب اور رسول کی دعوت کو جھٹلا دیتی ہیں اللّٰہ کو صفحہ ہستی سے مٹا دیتا ہے) – بنی اسرائیل کی تاریخ کے ادوار پر ایک جامع تبصرہ – قریش کو عبرت کی دعوت، عذاب الٰہی کی دھمکی

مطالعہ سورۃ الاعراف

- 206 آیات (طویل ترین مکی سورت)
- 24 رکوع
- 21 قرآن کلاسز (5 مہینے میں)
- 148 احادیث کا مطالعہ
- 20 موضوعات پر ضمیمے
- ~ 800 فعل (verbs)

X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I
استفعال	افعلال	افتعال	انفعال	تفاعل	تفعّل	افعال	مفاعلہ	تفعیل	ثلاثی مجرد
25	0	36	3	2	22	132	10	44	~ 550

سورۃ الاعراف

مباحث	رکوع
روزِ قیامت یقینی طور پر قائم ہو گا اور وہ حساب کتاب کا دن ہو گا، انسانی اعمال کا وزن کیا جائے گا اور فیصلہ نیک اعمال کے وزن پر ہو گا، اللہ نے کئی قوموں کو ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کیا۔ جب تباہی آئی تو انہوں نے اعتراف کیا کہ وہ خود ہی ظالم تھے۔ اس دنیاوی پکڑ کے باوجود انکے لیے اصل عذاب روزِ قیامت کے فیصلے کے بعد کا اخروی دائمی عذاب ہو گا	1
قصہ آدم و ابلیس (فرشتوں کو سجود آدم کا حکم، شیطان کا انکار اور اس کا جنت سے نکلنا، آدم علیہ السلام کی قدر و منزلت اور ان کی فضیلت، ابلیسیت اور آدمیت کا فرق)	2
لباس بنی نوع انسان کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے تاکہ وہ اس کے ذریعے سے اپنی ستر پوشی کرے اور اس کے ذریعے سے اپنی زینت بھی (بہترین لباس تقوی کا لباس)۔ انسان کی بے حیائی، بے پردگی اور برہنگی شیطان کا ہدف	3
اللہ کی طرف سے پاکیزہ رزق اور زیب وزینت کی اشیاء ہرگز حرام نہیں ہیں بشرطیکہ انھیں حلال طریقہ سے حاصل کیا جائے اور ان سے شریعت کے مطابق استفادہ کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے تو حرام کیا ہے بے حیائی کو خواہ وہ ظاہر ہو یا پوشیدہ، گناہ کے کاموں کو، سرکشی کو، شرک کو اور اللہ پر جھوٹ باندھنے کو	4
مکذبین اور متکبرین کا جنت میں جانا ناممکن، جنت میں جانے والے اہل ایمان جنت اور اس کی نعمتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کے سراپا ممنون، احسان مند اور شکر گذار ہوں گے، اہل اعراف کا ذکر، ان کے مشاہدات اور ان کی دعائیں	5
شرک کے مختلف پہلوؤں پر تنقید اور اس کے دنیوی اور اخروی نتائج، آخرت کی تیاری سے غفلت پر تنبیہ، انسان کا عقیدہ اور عمل اس کے اخروی انجام کا باعث، حق واضح کر دیا گیا، حجت تمام ہو گئی، اس کے بعد اعراض پر اللہ کی یقینی پکڑ	6

سورۃ الاعراف

مباحث	رکوع
اللہ تعالیٰ کو پکارنے (دعا) کے آداب (عاجزی اور تذلل سے۔ اللہ سے اچھی امیدیں رکھتے ہوئے اور اس کا خوف بھی۔ زیادتی سے بچتے ہوئے جس سے کسی اور کا نقصان ہو۔ خیر اور بھلائی مانگتے ہوئے)۔ فساد فی الارض کی ممانعت، اللہ تعالیٰ کی توحیدِ وبوبیت، توحید خالقیت سے استدلال اور توحید حاکمیت کو اختیار کرنے کی دعوت	7
نوح علیہ اسلام کی دعوتِ توحید، آپ کی قوم کا جواب، قوم کے سرداروں کا رویہ، آپؑ کا اپنی قوم کو طویل انذار، قوم کی تکذیب اور ان کو بطورِ عذاب غرق کیا جانا، اس تاریخی استدلال سے مشرکین مکہ کو دعوتِ فکر	8
قومِ عاد کی بربادی کی سرگذشت سے استشہاد، رسول کا انکار اور تکذیبِ حق کا نتیجہ و انجام- ہلاکت و تباہی، قریش کے لیے سامانِ عبرت (جو قوم بھی یہ طرزِ عمل اختیار کرتی ہے اس کا انجام صرف ہلاکت ہے)	9
قومِ صالح علیہ السلام (ثمود) اور قوم لوط علیہ السلام کا انجام - رسولوں کا انکار و تکذیب اور سرکشی، ہم جنس پرستی کی اخلاقی تباہی کے نتائج	10
قوم شعیب (اہل مدین) کی تاریخ اور حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوت، قوم شعیب کا فساد فی الارض (ناپ تول میں کمی)، قوم شعیب کا انجام	11
اللہ کے اس خاص قانون کا تذکرہ جن سے امتوں کو آزمایا جاتا ہے اور جو اتمام حجت کی بنیاد بنتے ہیں اور بالآخر اس کے نتیجے میں ان کی قسمت کا فیصلہ کر دیا جاتا ہے-افراد اور قوموں کو سختیوں اور مصیبتوں میں مبتلا کرنے ایک مقصد، انھیں بارگاہ خدا کی طرف متوجہ کرنا ہوتا ہے—قوموں کے تباہی کے اصل وجہ مادی اسباب یا حادثاتِ زمانہ نہیں، اخلاقی ہوتی ہے	12

سورة الاعراف

مباحث	رکوع
سابقہ اقوام (وہ 5 اقوام جن کا ذکر گذشتہ اسباق میں) کے انجام سے عبرت کی دعوت، جو قوم بھی اللہ کی نافرمانی میں حد سے تجاوز کرتی ہے تو اللہ اسے ہلاک کرکے نشان عبرت بنا دیتا ہے موسیٰؑ و فرعون و بنی اسرائیل کے طویل قصہ - اس قصے میں فرعون کے استبداد، سرکشی، انکار اور بطورِ ایک طاغوتی طاقت کے ساتھ ساتھ بنی اسرائیل کے دینی اور سیاسی عروج وزوال کی پوری تاریخ، قریش کو فراعنہ و قوم فراعنہ سے عبرت کی دعوت، موسیٰؑ کی بعثت، موسیٰ علیہ السلام کے معجزات- فرعون کی حاکمیت کو ایک چیلنج، رزمِ حق و باطل کا پہلا معرکہ (موسیٰؑ اور جادو گروں کا مقابلہ)، حق کا حق ثابت ہونا، جادوں گروں کا قبولِ اسلام (ایمان کا ثمر - سوچ و فکر، انسانی شخصیت اور روح میں حقیقی انقلاب)، بنی اسرائیل سے استخلاف کا وعدہ (بطورِ قوم طرزِ عمل سے مشروط)، مصر سے خروج، اہل فراعنہ پر آفات اور ان کا ردِ عمل، ان کی ہٹ دھرمی، فرعون اور آل فرعون کا انجام، غلام قوم میں غلامی کے اثرات، ایک مغلوب قوم قیادت و امامت کے منصب پر، بنی اسرائیل کے لیے اللہ کی نعمتیں، بنی اسرائیل کے لیے دستور حیات کا انتظام، موسیٰؑ کی رب سے دیدار کی درخواست، تورات کا تعارف اور اس کے احکامات کو قوت سے پکڑنے (نافذ کرنے) کا حکم رب، بنی اسرائیل (یہود) کی گو سالہ پرستی، حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم پر ناراضی، بچھڑے کی پوجا کرنے والوں کی سزا، انبیاء سے متعلق بنی اسرائیل کا رویہ، میقات الٰہی میں بنی اسرائیل کے نمائندوں کی حاضری، رحمت الٰہیہ کے حصول کے لیے اب حضور اکرم ﷺ کی اطاعت ضروری، اہل کتاب کے صالحین کی تحسین، بنی اسرائیل کی تنظیم اور دیگر احسانات کا تذکرہ، اللہ کی اطاعت ذریعہ سرفرازی اور اس کے حکم سے سرتابی باعث سزا، بنی اسرائیل کے سامنے ان کی تاریخ کا آئینہ، بنی اسرائیل کے اہل سبت کا قصہ، نہی عن المنکر کے بارے میں ذمہ داری کی حد، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی سزا، اصحاب سبت کا قصہ بیان کرنے کی اصل غرض وغایت (عبرت و نصیحت)، بنی اسرائیل پر تا قیامت عذاب مسلط رکھنے کی پیشگوئی، بنی اسرائیل کے تدریجی زوال کے اسباب، تمسک بالکتاب	13 تا 21

سورۃ الاعراف

مباحث	رکوع
اللہ کی ربوبیت اور اولادِ آدمؑ کی گواہی۔ عہدِ الست کا تذکرہ (تمام انسانوں کو بالعموم اور قریش کو بالخصوص عہد فطرت کی یاد دہانی ، بنی اسرائیل کے حالات سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت ، عذاب الٰہی کی دھمکی اور خبرداری عہد الست سے منہ پھیرنے والے فرد یا قوم کی تمثیل اور اس کے نمایاں خدوخال (بلعم بن باعورا کی مثال)، جن کو اللہ نے اپنی آیات (کتاب) سے نوازا اور پھر وہ اس سے بھاگ نکلیں ان کے بارے میں سنتِ الٰہی کا بیان	22
دعوت کے نتائج اور انجام پزیر نہ ہونے پر آپ ﷺ اور مسلمانوں کو تسلی، جھٹلانے والوں کو تہدید (خبرداری اور دھمکی)، قیامت سے متعلق سوال اور جواب، پیغمبر کی شناخت کے ضمن میں بعض غلط فہمیوں کی اصلاح، جاہلانہ گمراہیوں ، بت پرستی ، شرک پر تنقید، اور شخصیت پرستی پر تنقید	23
مشرکانہ عقائد و اعمال پر تنقید اور مشرکین کی گوشمالی، اللہ کے سوا پکارے جانے والوں کی ناتوانی و بے بسی کا تذکرہ، شیطان کی اکساہٹ سے حفاظت کا طریقہ ، قرآن سے مستفید ہونے کا طریقہ (اس کی تلاوت، اس کا سمع، اس پہ غور و فکر) انسان کی اصلاح کا صرف ایک ہی راستہ — رب سے استوار تعلق، اس تعلق کا راستہ - قرآنِ مجید سے تعلق نبی اکرم ﷺ اور مسلمانوں کو ہدایات - مشکل حالات پر صبر ، اعدائے دین سے اعراض، امر بالمعروف کا فریضہ سر انجام دینے کا حکم اور یادِ الٰہی کے ساتھ وابسطہ رہنے کی ہدایت، غفلت اختیار کرنے والوں سے اعراض	24

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف – (سورت کے مضامین سے متعلق ضمیمے)

1. روزِ قیامت اعمال کا تولا جانا (اس سے متعلق تمام ذیلی مباحث)
2. قصہ آدم و ابلیس کے 30 رموز و اسباق (شیطان کے وساوس سے بچنے کی دعائیں)
3. اسلام میں حیا کا تصور و اہمیت - (شرم و حیا کا فرق، حیا اور ایمان، حیا احادیث رسول ﷺ میں، منکرات سے بچنے اور اچھے اخلاق کی مسنون دعائیں)
4. غِلّ اور اس کے متعلقات
5. پہلوؤں پر تنقید اور اس کے دنیوی اور اخروی نتائج (چھ دنوں سے کیا مراد ہے؟، تخلیق کائنات، زمین و آسمان کی تخلیق کا سائنسی نظریہ، سماء (آسمان سے کیا مراد ہے؟)
6. دعا اور اس کی اہمیت (قرآن و احادیث میں)، قبولیتِ دعا کی شرائط، دعا کرنے کے آداب، دعا کی قبولیت کے زمان اور مکان
7. عرب اقوام کی اقسام- عرب بائدہ (The Extinct Arabs)، عرب عاربہ (The Pure Arabs)، عرب مستعربہ (The Arabized Arabs)
8. مرد اور عورت کا ازدوجی تعلق۔ انسانی تمدن کا بنیاد، اسلام اور ہم جنس پرستی، موجودہ دور کی قومِ لوط، ہم جنس پرستی کی عالمی تحریک کا مسلمان ممالک میں نفوذ

سُوْرَةُ الْاَعَرَاف – (سورت کے مضامین سے متعلق ضمیمے)

9. حضرت شعیب علیہ السلام، قومِ شعیب کا فساد فی الارض، کیا شعیبؑ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے خُسر تھے؟
10. قصہ موسیٰؑ و فرعون — پس منظر، قومِ فرعون اور فراعنہ کا مختصر تعارف و تاریخ
11. قصہ فرعون اور موسیٰ علیہ السلام کے عنوانات اور اسباق و رموز
12. نحوست، فالِ بد، توہم پرستی اور اسلام - (اسلام سے پہلے دورِ جاہلیت کی کچھ بد شگونیاں، ... اسلامی تعلیمات)
13. نبی و رسول کا باہمی فرق
14. بنی اسرائیل پر ان کی سر کشی کے باعث لدے بوجھ
15. عذاب کے لیے قرآنِ مجید میں مستعمل الفاظ - قرآنِ مجید میں مذکور عذاب کی اقسام
16. اصحاب السبت (کیا واقعی اللہ تعالیٰ نے سبت کے احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کو بندر بنا دیا تھا؟ قصہ اہل سبت کے (21) موز و اسباق)
17. قرآن میں عذابِ الٰہی کی مختلف شکلیں
18. عہدِ الست (کیا ہے)، یہ کب لیا گیا، عہدِ الست پہ وارد ہونے والے مختلف سوالات اور ان کے جوابات
19. ناموں کے بارے میں ہدایات (کون سے نام رکھنے/نہیں رکھنے چاہیں؟)
20. نماز باجماعت میں امام کے پیچھے قرآن پڑھنا - فقہی رہنمائی

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لَنَا اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً ، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِا
مِنْهُ مَا نَسِيْنا وَعَلِّمْنا مِنْهُ مَا جَهِلْنا ، وَارْزُقْنا تِلَاوَتَهٗ اٰناءَ الَّيْلِ وَ اٰناءَ النَّهَارِ ،
وَاجْعَلْهُ لَنا حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت
بنادے اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرادے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلادے
اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں
حجت بنادے - آمین